خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی ، مؤلفہ حاجی محمد رفیعتی فتاحی

مرتبہ

مولانا ابوالنصر محمد خالدی صاحب

گذشتہ سے پیوستہ

در شرط ہائے ایمان

۶۷ سمجھ شرطِ ایمان کے سات تو
کہ ایمان لیانا ہے تو غیب سو

۶۸ علمِ غیب خاصہ خدا سوں پچھان
ہے اختیارا اپنے سوں لیانا ایمان

۶۹ حلال حق کے تئیں بوجھ ہے او حلال ‏ ‏ ‏ = حلال کا الف خت
جزا اس کا دیوے تجھے ذوالجلال

۷۰ حرام ہے خدا کا سمجھ اس حرام ‏ ‏ ‏ پہلے حرام میں الف خت
خدا کے عذاباں سو ڈرنا تمام

۷۱ توں رحمت سو رب کے ہو امیدوار
کرے رحم تب تجھ پہ پروردگار

درحقیقتِ ایمان

۷۲ حقیقت سمجھ دینَ ایمانَ کا
مسلمانی اسلامَ ہور گیان کا
۷۳ قبولے تو فرمانَ حق کا تمام
حقیقت سو اکا بھی ہے ہوام "اکا" کذا فی المخطوط۔ نقطے اور آخر کا کوئی ایک حرف چھوٹ گیا ہے۔ ممکن ہے کہ "اُپکار" ہو جس کے معنی مہربانی یا فائدہ ہیں۔

ایمان درشرط واجب شُدن

۷۴ شَرط واجب ایمانَ کے دوچ جان
عقل ہور بلوغت کے تئیں تو پچھان

دراصل توحید

۷۵ اَصَل رب کی توحیدَ کا ایکَ جاں
زباں سوں بھی ایک بُول ہور دل سوں ماں
۷۶ رکھے اِعتقادِ ایکَ کا دل بھتر
مُوحد تو ہوے تداں اے بشر = تداں = س بفتحتین = تب، اس وقت

درایمان مجمل

۷۷ خدا سوں کہہ ایمانَ لایا ہوں میں
صفت ہورَ ناداں جو رب کے بھی ہیں
۷۸ ادسب پربھی لیا کر قبولیا ہوں یں
جیتے حکمَ احکامَ حق کے جو ہیں

۷۹ مفصّل جو ایماں اُوَل کہہ دیا = اول بحرکتین۔ ضش
سو مجمل کا اب یو بیاں بولیا

درایضاح (کذا فی المخطوط والصحیح اعضاء) ایماں

۸۰ سَرِایمان کا کلمہ طیّب کو بول
تلاوت دل کان کا ہے تو کھول

۸۱ بھوت ذکر جتّہ ہے ایمان کا
کہ کہنا صِدَق ہے تو راس جان کا = صدق بحرکتین۔ ضش راس کا الف خت

۸۲ کنا جھوٹ اندھارا ہے اس کا تو جاں
کہ پاکی مٹھائی ہے اس کی تو ماں

۸۳ بڑا ہونا اس کا زکات ہے زماں — زکات کا الف خت
سو ہے بیچ اس کا عِلَم پھر کمال — علم بحرکتین۔ ضش

۸۴ سوپھل اس کا روزہ کیا ذوالجلال
جزا اس کی دیکھے تو رب کا جمال

۸۵ یو ہیں پاٹ پرہیزگاری کرے
شَرَم اس کا ہے چھالَ دل ہیں دھرے

۸۶ دعا اس کا ہے مغزَ ہر وقتَ سنگر — سنگر: کذا فی المخطوط۔ املا کا تعین نہ ہوسکا اس لئے معنی معلوم نہ ہوسکے۔
جڑ اس کی ہے اخلاص بِنُو ہو تو ڈنگر — ط۔ میں "نا ہوں تو" اخلاص کا دوسرا الف خت
ڈنگر۔ بفتح دال ہندی نون ساکن کاف فارسی مفتوح۔

۸۷ سو گھر اس کا مومن کا دل ہے تمام
نماز ہے جہاں لگ نفل جو مدام

۸۸ کھڑا ہونا ایمانَ کا وانچۂ جان
یو ہے دھاتَ ایمانَ کا توں پچھان — دھات = س = مذکر = اصل، جڑ

۸۹ سو فتاحی کر مختصر یو بیاں
یا حق رفعتی کا جتن کر ایماں

در بیان آبہا کہ وضو وغسل شود

۹۰ وضو ہور غسَل یو ہے کرنا درست — غسل بحرکتین = ضش
تو پانی سوں اسمانَ کے نا ہوست

۹۱ دریا ہورَ بھی ریلَ سوں ہے روا — ریل بکسر را و مہملہ - ہندی = طلہ = مذکر برساتی نالا
ملیا اس میں گر ہے نجاست نوا

۹۲ یا دہ در دہ ہوئے گا پانی اگر
نجاست نہ ہوئے اس میں کچھ بھی اثر

۹۳ تغیر ہو اگر او پانی جداں — جداں بالفتح = سنسکرت میں حرف جد = جب، جہاں
طہارت نہ اس میں روا ہے تداں

۹۴ پڑیں پات گر جھاڑ پانی بھتر
یا کچرا پڑے بیچ پانی اگر — کچرا - س - بفتح کاف دوسرا حرف جیم فارسی - مذکر = کوڑا - خس وخاشاک

۹۵ تغیر ہونے سوں روائیں ہے او
مگر یک صفت گر پھرے ہوئے جو

۹۶ پھرے رنگ ہور باس لذت سو جب
نہ پاکی روا اس سوں ہوئے گی تب

۹۷ کہ جھاڑوں کا پانی و میوے کا بھی — صلہ "کا" کا الف خت
وضو ہور غسل میں روا نئیں کبھی — = غسل بھرکتین ۔ ضش

۹۸ لہو نئیں ہے جاری جو حیوان کا
موا اس میں کچھ نئیں اثر جان کا

۹۹ پڑے پانی یا چیز پتلی میں جو
درست ہے نہ ناپاک ہوتا ہے او

۱۰۰ چوہے سا جناور کونئیں میں موا — کونئیں = کنویں
تجاوز او پانی کونئیں کا ہوا — " = "

۱۰۱ سو واجب ہے کھینچے سو سب بیس (۱۶+۴) ڈول
دگر مستحب ڈول دس کھول بول

۱۰۲ کبوتر کے جیسا کونئیں میں اگر
چہل ڈول تب کاڑ واجب بھر

۱۰۳ دگر مستحب بیس (۱۶+۴) تو سو نکال
ھوے ساٹھ سب یو سو بے قیل و قال

۱۰۴ کہ بکری کے جیسا یا آدم موا
سجا یا کر او پارہ پارہ ہوا — سجا - سوجا = سوجھ گیا ، پھول گیا۔

۱۰۵ سو پانی کو سب او نکالے تمام
کنواں او اگر چشمہ دار ہے مدام — دار کا الف خت

۱۰۶ دو سو (۲۰۰) ڈول واجب نکالے بھار
بھی یک سو (۱۰۰) تو ہے مستحب او شمار

۱۰۷ هوے تین سو خوب تو جان لے
کنواں او ہوا پاک تو مان لے
۱۰۸ جھوٹا آدمی مسلم و کافر کا جان — جھوٹا واؤ خت اسی طرح آدمی کا ایک الف خت۔
جنب هور حائض و نفسا کا مان
۱۰۹ بھی کھاتے ہیں جس گوشت او سب تمام
تھوکا هور پیواں کا پاک ہے مدام — پاک کا الف خت
۱۱۰ سو خنزیر کتے کا جھوٹا پلید
تو پاکی عبادت کی جانے کلید
۱۱۱ درندیاں کا جھوٹا بھی ناپاک سب
سمجھ اس کو رحمت کرے گا سو رب
۱۱۲ تو بلی و ککڑیاں کا جھوٹا پچھان — ککڑی = بالضم دوسرا کاف مہملہ ساکن یعنی مرغی
بھی شکرا او شاہین بھی جیسا مان
۱۱۳ رہے ایسے جو گھر کے جناور جتے — جناور (= جانور) کا الف خت
چوہی هور (و) غیرہ جو سب ہیں وتے
۱۱۴ سو مکروہ جھوٹا ہے ان سب کیرا — کیرا و تیرا کی یا خت
تو ثابت یقین راکھ اوپر تیرا — راکھ = رکھ۔
۱۱۵ ترک کرنا مکروہ کا ہے ثواب
بھی مکروہ کے فعل سوں ہر عقاب
۱۱۶ سو مکروہ تحریمی کا یو ہے حال
نہ تنزیہہ مکروہ میں یو مثال
۱۱۷ ترک کرنا اس کا سو افضل ہے مان ؛ فعل کرنے اس کے سوں کچھ نیں ہے جان

۱۱۸ جھوٹا خر و اشتر کا مشکوک جان
اسی شک میں تو کبھی شک نہ آن — ط میں صدر مصرع " نہ اس " ۔ کتاب کی خطائے فاحش

۱۱۹ یو مشکوک پانی سوں پاکی تو کر
تیمم کرے بھی تو اس کے اوپر

۱۲۰ ہوا اب یاں پانی کا سب کچھ بیاں
فرائض وضو کی کتا اب عیاں

در فرض ہائے وضو

۱۲۱ وضو کی فرض چار ہیں اے عزیز — = فرض ۔ بحرکتین ۔ ضش
اول موں کو دھونا سمجھ با تمیز

۱۲۲ درازی میں حد موں کا تھوڑی پکڑ
بھی اُگیں ہیں جاں بال سر کے ہیں دھر

۱۲۳ نرم گوش کانوں کی چوڑائی تو چہ
کہ حد موں کا ہے یو چہ بُجنا ہے یو چہ

۱۲۴ اگر ڈاڑھی جس وقت گھٹ ہووے اُکس — گھٹ بفتح کاف فارسی دوسرا حرف تاء ہندی گھنی
کرے پاؤ ڈاڑھی مسح فرض تس — = مسح بحرکتین ۔ ضش

۱۲۵ دوجا فرض دھوہات کہنیاں سو دو — ط میں کونیاں
مسح پاؤ سر کر تیجا فرض ہو

۱۲۶ سو چوتھا دو نو پاؤں کھونٹیاں سو دھو — کھونٹی = ٹخنہ
ہووے فرض سب چار خوشنود ہو

در سنت ہائے وضو

۱۲۷ وضو میں کی سنت تو دس رکھ نگاہ ÷ اول صدق سوں بول یو بسم اللہ

۱۲۸ دوجا یو کہ استنجا پانی سوں کر
وضو میں بھی مسواک سنت تو دھر

۱۲۹ سو منگٹ تلک ہاتھ سنت ہے دھو — منگٹ = ھ - مذکر - بفتح میم و سکون نون و بفتح کاف فارسی
غرارے بھی کر تین سنت ہے ہو — آخری حرف تائے ہندی = پہونچا - کلائی -

۱۳۰ سو کر ناک میں پانی تو تین بار
مسح ہر دو کانوں کا تو یک شمار

۱۳۱ بھی ڈاڑھی کو کرلے تو سنت خلال
تجھے روشنائی دیوے ذوالجلال

۱۳۲ خلال ہات ہور پا کی انگلیاں کے تئیں — خلال کا الف خت
یو سنت سمجھ کر لے خوش ہو کہ تئیں

۱۳۳ سو ہر ایک اعضاء کو تین بار دھو — تین کی یا ء خت
تمام اب ہیں سنت یو دس جان ہو

در نفل ہائے وضو

۱۳۴ وضو کے کتیک نفل کہنا تجھے
دعا کر عبادت میں خوش ہو مجھے

۱۳۵ وضو میں مسح کر تو گردن کے تئیں — = مسح بحرکتین - ضش
دعا پھر وضو میں ہر یک محل تئیں

۱۳۶ فراغت سوں فارغ جو جب ہوئے تو
اپن ہات اس وقت دو دھوئے تو

۱۳۷ لگڑ ہات ڈانواں زمیں سوں تداں
چھڑک پائے جامے پہ پانی سو داں

۱۳۸ تا وسواس تج دل پہ نہ آئے کب
سو شک دل اوپر کا نکل جائے تب

در مستحبہائے وضو

۱۳۹ وضو میں کے سب پانچ ہیں مستحب
کہتا ہوں تجھے میں بامدادِ رب
۱۴۰ سو نیّت و ترتیب ہے مستحب
سیدھے طرف سوں ابتدا کریو سب   = سیدھے کی یا خت
۱۴۱ مسح کر تمام اپنے سر کو (تو) سب
گلے پر گلا دھو کہ ہے مستحب   گلا = گیلا بمعنی تر کی تخفیف
۱۴۲ کہیا ہوں تجے میں یو از فضلِ رب
تمام اب ہوئے پانچ یو مستحب

در شکنندۂ وضو

۱۴۳ نکلنا نجاست بدن سوں کسے
وضو ٹوٹ اس وقت جاوے اُسے
۱۴۴ سو موں بھر کے قے سوں بھی ٹٹتا ہے جان
و تکیہ دے کے سونے ٹٹتا ہے مان
۱۴۵ سو بے ہوش دیوانگی سوں بھی ٹوٹ
بھی مستی سوں جاوے وضو اوس کی چھوٹ
۱۴۶ ہنسی قہقہہ کر بالغ در نماز   = قہقہہ کی دوسری ہائے ہوز مخطوطہ میں ہائے
وضو ٹوٹ جائے گی اسے پر نیاز   حطی ہے بالغ کا الف خت

۱۴۷ ننگا مردَ عورت کھڑا الٹ ہوئے = ننگا کا دوسرا نون خت
ذکر فرجَ سوں یو لگا کر جو سوئے

۱۴۸ سوتا بیٹھا کب تب کرے یوں سو جب — سوتا کا واؤ خت - ط میں سوتا کی بجائے ستا
مباشرتَ فاحش کہتے اس کو سب — مباشرت کی راء مہملہ دونوں مصرعوں میں بضرورت ساکن

۱۴۹ مباشرتَ فاحش سو تٹتے یقیں
سمجھ اس کے تئیں گر ہونا تجھ کوں دیں = ہونا کا واؤ خت

درسبب فرض شدن غسل

۱۵۰ فرض غسل کے دو سبب دل میں دھر
فرض ہیں یو عورت مرد کے اوپر — مرد. بحرکتین. ضش

۱۵۱ منی کود نکلے جو شہوت کے حال
غسل فرض ہوے سو بے قیل وقال

۱۵۲ قبل یا دبر میں بھی حشفہ جو جائے
دونو پر غسل اس وقت فرض آئے — غسل اور وقت دونوں بحرکتین. ضش

۱۵۳ کہ عورت ہوی پاک جوں حیض سو
ہوے غسل فرض اس پہ اس وقت کو

۱۵۴ بھی عورت ہوی پاک جوں از نفاس
ہوے غسل اس پر تو کر لے قیاس

۱۵۵ ترے ساتھ گر کسی ہوئے احتلام
غسل فرض اس وقت ہوئے بے کلام

دربیان چند غسل کہ سنت اند

۱۵۶ غسل ہیں جو سنت سو سب چار ہیں :: غسل جمعہ کا جان سنت ہیں تئیں

۱۵۷ دونوں عیدَ کے غسلَ سنت پچھان
بھی احرامَ عرفہ کا سنت ہے مان

در بیان غسل ہائے واجب

۱۵۸ بھی داجب غسل دو چہ ہے کر قرار
غسل مردہ کے تئیں دے واجب قرار — غسل - ″ = دونوں مصرعوں میں - ضش

۱۵۹ غسل مسلمی تو جنب ہے اگر
دینا غسل اس کو سو واجب پکڑ

۱۶۰ اگر مسلمی تو جنب نہیں پچھان
غسل مستحب اس پہ واجب نہ جان

در فرض ہائے غسل

۱۶۱ فرض غسل میں تین ہیں دل پہ دھر
فرض ہیں یو سورت مرد کی اوپر — مرد = بحر کیتین - ضش

۱۶۲ تو کر ناک میں پانی ہور موں بھنر
سو پانی بھوا تو بھی سب انگ پر — بھوا = بہا - بہانا کا صیغہ امر

در سنت ہائے غسل

۱۶۳ یو سنت غسل میں کے تو سون لے — غسل بحر کیتین - ضش
دونو ہاتھ اپنے کے تئیں غسل دے

۱۶۴ فرج ہور نجاست اپس تن سوں دھو
پچھیں کر وضو بھوت خوش حال ہو

۱۶۵ مگر پانوں آخر غسل میں تو دھو — غسل - ″ - ضش
بدن پر تو بٹ پانی تین بار ہو — تین کی یا خت - بٹ = بٹنا کا صیغہ امر بمعنی مل، رگڑ ممکن ہے بٹ - با د بسم اللہ دتا ہندی - خطائے کتابت

۱۲۱۰ھ مصنف نے سنت - یعنی دونوں دار اودو ہاتھ دھونی - لکھا ہے

دربیان تیمّم اند

۱۶۶ ہوئے بے وضو یا جنب ہے اگر
ہوئے حایضہ پاک یا نفسا پکڑ — پاک اور یا کا الف خت

۱۶۷ تیمم انوں کو روا ہے پچھان
نہ ملتا ہے پانی تو جس وقت جان

۱۶۸ مسافر او ہے یا او ہے شہر بھار
اسے پانی ملتا نہ کوس یک شمار

۱۶۹ زَخمی بھی پانی سوں پاوے ضرر
تیمم زمیں کے جنس پر تو کر — جنس بحرکتین - ضش

۱۷۰ او مائی ہونا پاک تو خوب جان
تیمم کے یو فرض اب تو پچھان

۱۷۱ تیمم میں سب فرض ہیں تین چیز
سمجھنا اُسے خوب تر اے عزیز

۱۷۲ نیّت فرض پہلا اوّل ضرب ایک — نیت بہ تخفیف یا ء بروزن خرد + اول = بحرکتین
پھرانا اسے موں اوپر فرض دیک — بروزن بدل - ضش - دیک = دیکھ

۱۷۳ سو تسرا فرض ضرب دُسرا پچھان
پھرانا دو ہاتوں پہ کہنیاں سوں جان — = ط = کونیاں

درسنت ہائے تیمّم

۱۷۴ سو سنت تیمم کے ہیں چار سب
کتا ہوں تجے میں یو خوش دل ہو اب

۱۷۵ چلا دونوں ہاتاں طرف خاک تو :: ضرب مار کر لیا پھرا ہات کو

۱۷۶ انگولیاں ضرب میں کشادہ کرے — انگریاں دکھنی = انگلیاں
جھٹک ڈال گر گرد باقی دھرے
۱۷۷ کھیا تجھ تیمم کا یو اختصار
جزا اس کا دئے گا پروردگار

در شکنندۂ تیمم

۱۷۸ تیمم توڑ نہار تین چیز جان — تین کی یاخت
وضو جس سیں ٹٹا او یک ہے پچھان
۱۷۹ بھی قادر ہوئے جب یو پانی اوپر
تیمم جاوے اس کیرا توٹ کر — جاوے کا الف خت
۱۸۰ شفا زحمتی کو جو جس وقت ہوے
تیمم کی صحت سوں اواپنے کھوئے

دربیان مسح موزہ

۱۸۱ صحی مسح موزے پہ کرنا ہے توچہ — صحی = صحیح
سو عورت مرد کو یو جائز ہے سوچہ — مرد بحر کیتن۔ ضش
۱۸۲ پنئے موزے کامل وضو کے اوپر — پنانا دکھنی = پہنانا۔ پینا دکھنی = پہننا
مدام یو رکھے دل اوپر یاد دھر
۱۸۳ مقیم ہے سو یک دن مسافر سو تین — مقیم کی یاخت
یوے دین ہر یک کو اتنے سو گین — = "دین" دن بمعنی روز کا اشباع، گین۔گن گننا فعل امر کا اشباع۔
۱۸۴ کو راتوں کے سنگ دین او گین لے — دین = دن کا اشباع
سو اس وضع سوں سیکھ تو دین لے

۱۸۵ سو کامل طہارت حدث کے سو وقت
یو ہے شرط تو جان اے نیک بخت

۱۸۶ حدث پر او مدت کی کر ابتدا
ہوے بے وضو جس وقت تو سدا — وقت بجر کتین - نش

۱۸۷ حدث تو او اپنے پہ جس وقت پائے
سو او مسح کا ابتدا مدت آئے

شناختن بلوغت عورت و مرد

۱۸۸ ہوے سال جب ۹ تو کے عورت یقین
ہوا حیض کا وقت اس کا تو گین — گین = گن فعل امر کا اشباع

۱۸۹ اگر دیکھے اس بعد او حیض کو
بلاشک او بالغ ہوئے جان تو

۱۹۰ اگر سال پندرہ بھی دیکھے نہ او
بہر حال بالغ ہے سمجھے تو ہو

۱۹۱ اگر محتلم نئیں ہوا مرد جو
بعد سال پندرہ ہو بالغ سو تو

در مدت حیض

۱۹۲ تھوڑا مدت ہے حیض کا تین روز — "مدت" کی دال غیر مشدد - نش
بہوت اس کا دس روز اے دل فروز

۱۹۳ راتوں سات مدت کو کرنا شمار — راتوں کا الف خت
جو دس دن پہ فاضل اگر ہے قرار

۱۹۴ ہے دن تینَ سو کم جو ہوئے گا لھو
سو علّت کا اولھو ہے ہر یک کو کھو

۱۹۵ یو مدت میں لھو ہے سو اوحیض جان
دوحیضوں کے بیچ تھوڑی پاکی یو جان — بیچ کی یا خت

۱۹۶ تھوڑی پاکی اس میں سو پندرہ ہر دین — دین = دن کا اشباع
توں اس کو سمجھ خوب اے اہلِ دیں

۱۹۷ بہوت پاکی کو حد نہیں سو یہاں
مسائل بولے سیکھ اہلِ زماں

دربیان نفاس

۱۹۸ جنے کے پچھیں بھی دیکھے لھو اگر — ط میں جن نیکے - برائے شناخت لفظ
نفاس اس کو کھیتے ہیں مومن بشر — جننا کا دوسرا نون خت

۱۹۹ کہ تھوڑے کو اس کے نہیں حد نہ سد
بہت اس کے چالیس دن ہیں سو حد — ط = بھوت

۲۰۰ جو چالیس دن پچھیں دیکھے جو لھو — پچھیں کی جیم فارسی بضرورت مشدّد
بو علت کا ہے لھو سو ہر یک کو کہو

حایض و نفسا را کدام درست نئ

۲۰۱ نہ حائض و نفسا کو جائز طواف
نہ پڑھنا او قرآن دل کر توصاف

۲۰۲ نماز ہور روزہ نہ جائز اسے
نہ جفتی سوں او مرد کی سنگ بسے

۲۰۳ نہ چھیوے کبھی او مُصحَف کے تئیں — مصحف کی حاجت طلی بضرورت مستدرد
بھی داخل ہوئے او سو مسجد میں نئیں

جنب را کدام چیز روا نئے

۲۰۴ جنب کو بھی نہ یو روا چیز ہیں
سو جائز ہے صحبت گراس کے تئیں

۲۰۵ سو روزہ بھی جائز جنب کو ہے جاں
اوکروہ کے ساتھ ہے خوب ماں

۲۰۶ بھی محدث کو جائز ہے قرآن پڑھے
رکھے روزہ ھور او بھی جفتی کرے

۲۰۷ روا ہے بھی محدث کو مسجد میں جائے
یو چیزاں کو معلوم کر شک نہ لیائے

۲۰۸ کہ نفسا و حائض کو اے دل نواز
قضا رکھنا روزہ قضا نئیں نماز

۲۰۹ جنب کو نہ جائز ہے کرنا جو کام
غسل کر کرے کام یو سب تمام

۱۱۰ جو بھی بے وضو بیچ نہ کر فعل
وضو کیئے پہ کرنا سمجھ او سگل

در شناختن پنج اوقات نماز

۲۱۱ اول وقت یو صبح کا جانُ تو
کہ جب پوہ پھاٹے گی لے مان تو

۲۱۲ سفیدی او دُسری کنارے اوپر
او آڑی ہے اسمان پر کر نظر — اسمان = غیر ممدود۔ منش

۲۱۳ پچھانے او مشرق کی جانب یقیں
اگر تجھ کو ہونا محمدؐ کا دیں

۲۱۴ کہ آخر وقت اس کا اے کامیاب — وقت بحرکتین ۔ منش
نہ جب لگ نکلتا سمجھ آفتاب

۲۱۵ ہوا شمس کو جب سمجھ تو زوال
اول وقت او ظہر کا پر اجال — اجال = ہندی اصل میں اجال بہ تشدید جیم ہے = ط میں الف کے بعد واؤ نحک = روشن، چمکدار، صاف، خالص

۲۱۶ سو آخر وقت سایہ ہر چیز کا
دوچنداں ہوئے جب، خبر یو تو پا

۲۱۷ دوچنداں سوا سایہ اصلی کے جان — سوا۔ ط۔ میں سوای
امامین کا قول یک سایہ مان

۲۱۸ دوچندا ہوا سایہ جس وقت بوجھ
وقت عصر کا او سمجھنا ہے توجہ

۲۱۹ بھی آخر وقت عصر قبل از غروب — وقت = ایضاً = منش
اول وقت مغرب گیا شمس ڈوب

۲۲۰ شفق نئیں ہوا غیب آخر ہے وقت
سمجھنا توں مغرب کا اے نیک بخت

۲۲۱ شفق تب ہوا غیب تو جان جب
عشاء کا اول وقت بُجنا ہے تب — اول بحرکتین منش۔ بجنا بوجھنا کی تخفیف = پہچاننا۔

۲۲۲ سفیدی جو سُرخی کے ہے بعد جو
شفق ناؤں نمان کہتے ہیں او

۲۲۳ او مغرب کی جانب ہے اسمان پہ — اسمان = غیر ممدود - ضش -
نظر کرو پچھانے اسے خوب تر

۲۲۴ ہوئی صبح صادق نہیں لگ تو جان
عشاء کا ادآخر وقت ہے تو ہان — وقت = بحرکتین - ضش

۲۲۵ ہوا صبح صادق تو بھی صبح آ
عشاء کا وقت تب نکل بہار جا

درکدام کدام نماز بانگ نماز است، اقامت وغیرہ

۲۲۶ کہ ہے بانگ سنت موقت کے تئیں
موقت فرض پانچ وقتے سو ہیں — فرض = بحرکتین - ضش

۲۲۷ جمعہ کو بھی سنت سمجھ تو اذان
سوا دو کے کس وقت سُنّت نجان — ط میں سوای

۲۲۸ روش بانگ کی جگ میں مشہور جان
نظر میں مصلی کے منظور جان

۲۲۹ نہ ترجیع ہے بانگ میں جان تو
ترسل کرے بانگ میں مان تو

۲۳۰ کہ کلمہ بلند ایک آہستہ ایک
سو ترجیع اس کو کہتے ہیں تو دیک — دیک = دیکھ

۲۳۱ جدا ہور جدا کلمہ کہنے کے تئیں
ترسل کہتے اس یہ بیچ بانگ ہیں — بچ = بیچ، ط میں اس ایس بہ یائے مجہول

۲۳۲ سو خیرٌ من النوم یو بول دے
خبر یو تو فجّر کے تیئں کھول دے — فجّر = بتشدید جیم بضرورت

۲۳۳ سو دو بار اس لفظ کو بول تو
اقامت کو نئیں ہے یو ہے بانگ تو

۲۳۴ اقامت میں قامت کا کہہ لفظ تو — کہہ = ط میں کی نعک
اقامت میں ہے یو، نہیں بانگ کو

۲۳۵ ہوئے رخ یو دونو میں قبلے کدن
پھرا موں دوجی میں سو دوجی کدن

۲۳۶ سیدھے ڈاویں دوجی میں موں کو پھرا — سیدھے کی پہلی یا وخت - ڈاواں - ھ - دکھنی =
حمزا آخرت میں ہو تجھ ٹک دھرا — بایاں - فارسی میں چپ -

۲۳۷ اذاں ھور اقامت قضا کو بھی کر
قضا بہوت ہیں کر تو کر تو نظر

۲۳۸ سو اول قضا کو یو دونوں کو کر
پچھیں اختیاری تو کر یا نہ کر

۲۳۹ اقامت کرے تو برِ ہر قضا
اذاں میں ہے اختیار جز برادا — اختیار کی یا وخت

۲۴۰ ادا میں یو دونو کرے بے خلاف
وضو کر یو دونوں میں ہو دل تے صاف

۲۴۱ کہے بانگ اگر بے وضو ہے روا
ولے یو خلافِ ادب ہے سوا

۲۴۲ اقامت میں او بوجھ مکروہ سدا ؛ اقامت میں لازم وضو سرمدا

۲۴۳ جنب کو کنا بانگ مکروہ جان — کنا = کہنا
وقت نئیں ہوا الگ ہے مکروہ جان

۲۴۴ سنتھار کہنا موذن کے تیوں
مگر حی علی میں کہے تو سویوں — حی کی یاء ضرورتاً بالتخفیف

۲۴۵ سو لاحول ماشاء تو بولنا — لاحول ولاقوۃ الا ماشاء اللہ
صَدَقَ هور بر(ر) خیر میں کھولنا — ط میں صرف بر ہے۔ صدقت وبررت وبالحق نطقت

۲۴۶ اَدامَا اَقامَا اِقامت میں بول — اداما اللہ واقامها
دعا سوں اپن دین کا باب کھول

۲۴۷ دعا او اذاں کی پڑھے بعد زاں
پڑھے تو بھی صلوٰۃ خوش کرکے جاں

۲۴۸ ہوا بانگ کا سب یہاں یو بیاں
نبیؐ پر ہزاراں ہیں صلوات جاں

ایں شرطہا بر مصلی فرض است

۲۴۹ یو شرطاں فرض ہیں مصلی اوپر
حدث هور نجاست سوں تن پاک دھر

۲۵۰ کہ جاگہ و جامہ بھی تو پاک دھر
ہیں یو شرط دو بھی مصلی اوپر

۲۵۱ کرے ستر عورت شرط فرض جاں — شرط = بحرکتین۔ ضش
یو عورت کے اوپر فرض ہے پچھاں — فرض = 〃 ۔ فش

۲۵۲ یو عورت مرد کا ترے دل پہ رہے — = عورت بمعنی ستر۔ مرد = بحرکتین۔ ضش۔ ط میں نمک
یو نبی دگڑگی کے جو بیچ سے — بعد نون غنہ نمک۔ یو نبی = یونہی، ناف۔ گڑگی دکھنی بضم کاف فارسی، رائے ہندی، ساکن تیسرا حرف کاف فارسی بالکسر آخر میں یائے معروف (= گھٹنا = رکبۃ = ع)

[illegible]

۲۵۳ اصل زن کا سب آنگ عورت ہے جاں
مگر ہات سوں ہور قدم کو نہ جاں
۲۵۴ سو عورت مرد کا وباندی کا ایک — عورت = ستر۔ مرد = بحرکتین۔ ضش
مگر پیٹ ہور پیٹھ عورت ہے دیک — عورت۔ ایضاً۔ ؍؍
۲۵۵ مقابل ہو قبلہ کا نیت کرے
پچھانے وقت یو بھی دل پر دھرے — وقت بحرکتین۔ ضش

در صفتہائے فرضہائے نماز

۲۵۶ صفت فرض ہیں یو جو اندر نماز
ادا یو کرے خوش ہو تو بانیاز
۲۵۷ فرض ہے یو تکبیر تحریمہ یو جہ
فرض ہے کھڑا ہونا کہتا ہوں توجہ
۲۵۸ سو عورت مرد بھی کھڑیں ہوں یقیں — مرد = بحرکتین۔ ضش
کہ عورت کھڑی نئیں رہتی چھوڑ دیں
۲۵۹ سو عورت کو بھی کر تو تاکید یوں
کھڑی در نماز اد نہ رہتی سو کیوں
۲۶۰ قرارت ہور رکوع اس ہیں تو فرض جان
سجود ہور قعود آخریں فرض مان
۲۶۱ تشہد قدر آخریں قعدہ بیٹھ — قدر بحرکتین۔ ضش
فرض ہے یو کر دل منے توجہ بیٹھ
۲۶۲ نکلنا نماز اپنے سوں قصد کر
مصلی فعل اپنے سوں فرض دھر — فعل = ؍؍ ۔ ضش

۲۶۳ سو واجب پڑھے فاتحہ اس میں جم
کرے فاتحہ سوں تو سورت بھی ضم
۲۶۴ تعین دو رکعت ہے واجب پچھان
قراءت اوّلین دو میں واجب ہے مان
۲۶۵ مکرر فعل میں سو ترتیب کر — فعل = "
بھی تعدیل ارکان واجب پکڑ
۲۶۶ رکوع ہور سجود کے قراری کے تئیں
سو تعدیل ارکان سمجھنا ہیں تُئیں
۲۶۷ اول قعدہ ہور بھی تشہد پچھان
بھی لفظ از اسلام واجب تو مان
۲۶۸ وتر کا قنوت ہور تکبیر عید
یو واجب ہر یک عید پر کر جدید
۲۶۹ بلند پڑھنے کی جا گا پڑھ خوش پکار — بلند کی دال خت
سو آہستہ ہلکے کی جا گا شمار

در سنت ہائے نماز

۲۷۰ سو اندر نماز میں بھی سنت جو سب — نماز کا الف خت
او جتنے ہیں تجھ کو کتا ہوں سواب
۲۷۱ یو قبل از صلوات ہے سو تو دچہ پڑے — یو = یہہ، ط میں صرف چہ فک - دچہ = دُبچہ
شروع ادنماز اپنا اس سوں کرے — صلوات کا الف خت
۲۷۲ اٹھا ہات تحریمہ میں کان لگ
مصلی ہو نزدیک خلاق جگ

۲۷۳ انگولیاں کو تکبیر میں کھول تو
پکارے امام ہے تو تکبیر سو — امام کا دوسرا الف خت
۲۷۴ ثنا ھور تعوّذ کو ہلکا کہے — ط میں تعویذ نہ کہ - اس صورت میں "کو"
بھی بسم اللہ آمین میں ہلکا رہے — نکالنا پڑے گا۔
۲۷۵ دھرے ہات سیدھا سوڈا دیں اوپر
رکھے ہات بنی نچیں جوڑ کر — بچیں = نیچے
۲۷۶ رکوع کا کرے بھی سو تکبیر تو
رکوع سوں اُٹھے بھی سو تکبیر سو
۲۷۷ سمع اللہ بولے تو بعد از رکوع — سمع کا عین خت
نماز اپنی میں خشوع ھور خضوع
۲۷۸ رکوع میں بھی تسبیح کر تین بار
پکڑ ہات سو تو بھی گڑ کی کو بھار
۲۷۹ پسار انگلیاں ھور گڑ کی پکڑ
سو سجدے میں تکبیر سنت ہے کر
۲۸۰ اٹھے سجدے سوں سو چہ تکبیر بول
سو سجدے میں تسبیح تین بار کھول — تین کی یا خت
۲۸۱ سو سجدے میں دو گڑ کی ھور ہات نرک
سو قعدے میں پا چپ بچھانہ شک
۲۸۲ کرے تو کھڑا پانو سیدھے کتیں
سو سنت سمجھ جلسہ قومے کے تئیں

۲۸۳ نبی پر تو صلوات کہہ ہور دعا
دیوے حق تعالیٰ تجھ اپنا لقا — دیوے کی یا، اول خت

۲۸۴ سو عورت رکھے ہاتھ سینہ پہ جوڑ
سو اس میں دیوے چال مردوں کی چھوڑ — دیوے۔ ایضاً ایضاً

۲۸۵ مرد دور اپس بیٹھ کر ران سو
رکھے دور دو ہاتھ پہلو سو تو

۲۸۶ سو عورت مرد جو کر سجدے کو آئے
دو ہاتھوں کے درمیاں سجدے کو جائے

۲۸۷ لگا پیٹ کر سجدہ راناں کو زن
دو پیوستہ کر ہاتھ پہلو کدن

ترتیب اندر نماز

۲۸۸ ادب مستحب ہے جو اندر نماز
ادا کر تو خوش ہوکر سب بانیاز

۲۸۹ نظر سجدے کی جا پہ کر تو مدام
دفع کر جمائی کو اے خوش کلام

۲۹۰ سو تکبیر اول میں استین سو — استین ء بضرورت غیر ممدود
نکال ہاتھ اپنے تو سیکھ دین تو — نکال کا الف اور سیکھ کی یا خت

۲۹۱ دفع کر تو کھانسی سکت کر دھرے
مصلی کھڑے رہنے کو تب کرے

۲۹۲ کہے جب مکبر جو لفظ از فلاح ÷ ادب سیکھ بولے تو اہل صلاح

۲۹۳ کہے لفظ قامت مکبر مدام ÷ سو تکبیر اول کہے تب امام

(باقی)